# رسائل و مسائل

## خطبہ میں حضرت فاطمہؓ کا نام ہی کیوں؟

سوال: جمعہ اور عیدین کے خطبات میں جہاں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے نام لیے جاتے ہیں، دوسری صاحب زادیوں کے نام کیوں نہیں لیے جاتے؟ حالاں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحب زادیاں ہیں؟

جواب: جمعہ اور عیدین کے خطبوں میں حضرت فاطمہؓ اور حسنؓ و حسینؓ پر صلوٰۃ وسلام کا طریقہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دور سے شروع ہوا۔ اس کا تاریخی پس منظر، یزید کی حکومت کی طرف سے آلِ رسولؐ کے ساتھ وہ زیادتیاں ہیں، جو تاریخ کا سب سے زیادہ جذباتی، ہیجانی اور المناک مسئلہ ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنے دور میں اس کی تلافی کے لیے یہ طریقہ تجویز فرمایا کہ خطبوں میں ان برگزیدہ ہستیوں پر صلوٰۃ وسلام بھیجا جانے لگا، جب کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحب زادیوں یا ان کی اولاد کے ساتھ ایسا کوئی المناک سلوک نہیں ہوا تھا۔ اس لیے یہ سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے بعد آج تک رائج ہے۔ ورنہ یقیناً جس طرح آپؐ کی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ ہیں، اسی طرح دوسری بیٹیاں بھی قابلِ احترام ہیں۔ ان میں اگر درجات کا کوئی فرق ہوسکتا ہے یا کیا گیا تو اس کی بنیاد اعمالِ صالحہ اور اخلاص، تقویٰ کے سوا اور کوئی نہیں ہے اور نہ ہوسکتی ہے۔ یہ سب برگزیدہ ہستیاں ہیں اور اللہ کے یہاں سبھی کے بلند درجات ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ خطباتِ جمعہ اور عیدین میں ان پر درود وسلام بھیجنے کی اس کے سوا کوئی اور وجہ میرے علم میں نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ خطیب، حضرت فاطمہؓ کے بعد وَعَلٰی سَائِرِ بَنَاتِ النَّبِیِّ کہے کہ ہمارے لیے رسولؐ کی ساری بیٹیاں یکساں قابلِ احترام ہیں۔ (مولانا محمد یوسف اصلاحی)